

قومیا لیے گئے تھے۔

کرسمین یونیورسٹی کے قیام کو "قابلِ تعریف منصوبہ" قرار دینے کے ساتھ ایک مبصر نے کہا کہ یہ ادارہ صرف اسی صورت میں کامیاب ہوگا جب "طلبہ و طالبات کی تعداد مختصر اور قابلِ انتظام" ہوگی۔ اس طرح "ضرورت سے زیادہ داخلوں اور مسلمان طلبہ میں بنیاد پرستوں کی موجودگی سے پیدا ہونے والے مسائل نسبتاً "کم ہوں گے۔ (ہفت روزہ "دی کرسمین وائس"، کراچی، ۵ جنوری ۱۹۹۶ء)

مسیحی برادری کی کامیابیاں: ۱۹۹۶ء کا ایک جائزہ

[ہفت روزہ "دی کرسمین وائس" (کراچی) نے ۱۹۹۶ء کو مسیحیوں کے لیے مایوسیوں کے باوجود اُمید کا سال قرار دیا ہے۔ ذیل میں موقر معاصر کے "کالم" کا مکمل ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔ مدیر]

پاکستانی مسیحیوں کی بعض محرومیوں کے باوجود، ۱۹۹۶ء میں چرچ کو بعض نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں، اور اس نے ۲۰۰۰ء کی تقریبات منانے کے لیے پروگراموں کی منصوبہ بندی کر لی ہے۔ اگرچہ انسانی حقوق اور اقلیتوں کے مقام و مرتبہ کو بہتر بنانے میں زیادہ پیش رفت نہ ہوئی، تاہم چرچ کے امدادی کام، عورتوں کی خود کفالت میں پیش رفت، قومیا نے گئے سکولوں کی واپسی اور پاکستان کی پہلی کرسمین یونیورسٹی کے منصوبے چرچ کے لیے اُمید کے مظہر ہیں۔

لاہور میں چرچ گروپ طوائفوں اور ایڈز میں مبتلا لوگوں کے درمیان کام کرتے رہے، اور کاریتاس نے ہزاروں افراد کو امدادی سامان اور سر چھپانے کی جگہ میٹا کی جو شدید بارشوں اور سیلابوں سے متاثر ہوئے تھے۔ کاریتاس نے ایک ویڈیو بھی تیار کی جس میں خواتین کی آمدنی کے لیے بیس مختلف سکیموں کو متعارف کرایا گیا ہے۔ لاہور آرچ ڈیویسیں نے پوپ جان دوم کا پاپائی خط "تیسرے ہزار سالہ دور کی آمد" کا ترجمہ کیا ہے اور اس مقصد کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی ہے تاکہ سال ۲۰۰۰ء کے لیے تفصیلی پروگرام ترتیب دیے جائیں۔

جنوری ۱۹۹۶ء میں منقرضہ اولمپس قومی "ہولی چائلڈ ہوڈ کانفرنس" (لاہور) نے بچوں میں مبشرانہ جذبہ ابھارنے اور ان کی کوششوں کو مربوط کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ "ہائبل سنڈے" نومبر میں پورے روایتی جوش و جذبہ کے ساتھ منایا گیا۔ اس دفعہ موضوع تھا: "گھر میں مسیحی ماحول بنایا جائے۔" اور پاکستان کے بشپوں نے ۱۹۹۶ء کو "سالِ انجیل" قرار دیتے ہوئے سال بھر کی تقریبات کی منصوبہ سازی کی ہے۔

جنوبی صوبہ سندھ کے خانہ بدوش اچھوت ہندو قبیلے، پراکری کے لیے بھی اعتبارِ مسرت کا موقع

ہے، کیوں کہ ان کی مادری زبان کوہلی میں پہلی بار ”عہد نامہ جدید“ کا ترجمہ ہوا جو شائع ہو گیا ہے۔
شاید پاکستان کے مسیوں کو سب سے نمایاں کامیابی تعلیم کے میدان میں حاصل ہوئی ہے۔
پروٹسٹنٹ رہنماؤں کے ساتھ وسط نومبر کے اجلاس میں اکیسویں صدی میں قائم ہونے والی کرپشن
یونیورسٹی کے لیے منصوبہ بنایا گیا۔

جولائی کے اواخر میں حکومت نے اعلان کیا تھا کہ پنجاب میں قومیا نے گئے ۴۴ سکول ان کے
سابق مالکان کو واپس کیے جائیں گے۔ ابتداءً سابق مالکان کو سکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ اور
دوسرے عملے کی ایک سال کی تنخواہ حکومت کے پاس جمع کرانا تھی، بعد میں یہ مدت ایک سال سے کم
کر کے چھ ماہ کر دی گئی۔ دسمبر میں چرچ نے اپنے ۴۴ سکولوں میں سے زیادہ تر کو واپس لینے کے لیے
درخواستیں جمع کرا دیں۔

۱۹۹۶ء کے لیے ایک بڑا دھچکا یہ تھا کہ امن و انصاف کمیشنوں کی کوششوں اور جرمنی سے نوے
ہزار دستخطوں کے ساتھ [حکومت پاکستان کو] پیش کردہ عرض داشت کے باوجود قوانین رسالت کی سزا کا
قانون، جس میں مجرم کے لیے سزائے موت تجویز کی گئی ہے، منسوخ نہیں کیا گیا۔

دوسرے مصائب میں تین بیرش چروں پر مسلح حملے تھے جن میں لہدی اور قیمتی سامان چوری
ہو گیا۔ مزید برآں قومی ”مجرم سمیزی“ (کراچی) سے مئی ۱۹۹۶ء میں ان ۳۲ طلبہ کی برطرفی ہے جنہوں
نے بہتر سولٹوں اور مناسب تر کھانوں کے لیے کلاسوں کا بائیکاٹ کیا تھا۔

ہفتہ وار چھٹی جمعہ کے بجائے اتوار کو کرنے کے لیے اس مقصد کے پیش نظر تحریک چل رہی
تھی کہ بین الاقوامی تاجر برادری کے ساتھ جمعہ کو بھی پاکستان کی تجارت جاری رہے، مگر مسلم تعطیل پر
اصرار کرنے والے قدامت پسند تاجروں نے تجویز مسترد کر دی، اور اتوار کچھ عرصے کے لیے کام کا دن
ہی رہے گا۔

اگست ۱۹۹۷ء میں پاکستان کی گولڈن جوبلی کی تقریبات چل گئی، مگر تقریبات کی تیاری کے لیے
تشکیل دی گئی کمیٹی میں کسی اقلیتی رکن کو نامزد نہیں کیا گیا۔

سال کے آغاز میں بھاری ٹیکوں کے ساتھ روپے کی شرح تبادلہ میں ۱۲ فیصد کمی کر دی گئی،
جس سے قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں اور غریبوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوا۔ اس وقت
پاکستان ۲۸ ارب امریکی ڈالر کا مقروض ہے اور اس قرض پر سود کی رقم ۵ ارب ڈالر سالانہ ہو جائے گی۔
دوسرے لفظوں میں ہر روز کا سود ۱۳ ملین ڈالر سے زیادہ ہو گا۔

سال کے اختتام پر پاکستان میں ایک عبوری حکومت قائم ہے اور سامنے غیر یقینی مستقبل ہے۔
صدر فاروق لغاری نے میٹنہ کرپشن کی بنیاد پر ۵ نومبر کو وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کی حکومت
برطرف کر دی اور (دستوری مدت میں) ۳ فروری ۱۹۹۷ء کو نئے انتخابات کرائے کا اعلان کیا۔ بے نظیر